احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 26 نومبر 2009ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 26 نومبر 2009ء 8 ذوالحج 1430 ہجری 26 نبوت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 268

مسابقت کی خاطر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کیلئے بلانے کا ثواب بیان کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ اگر تم اسے جان لو تو آپس میں قرعہ اندازی کرنے لگو۔ چنانچہ صحابہؓ کو اس بارہ میں اتنا شوق ہوا کہ جھگڑا ہونے لگا تو حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی۔

﴿صحیح بخاری کتاب الاذان باب الاستھام فی الاذان حدیث :580﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تقویٰ والے پر خدا کی ایک تجلی ہوتی ہے وہ خدا کے سایہ میں ہوتا ہے، مگر چاہئے کہ تقویٰ خالص ہو اور اس میں شیطان کا کچھ حصہ نہ ہو ورنہ شرک خدا کو پسند نہیں اور اگر کچھ حصہ شیطان کا ہو تو خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ سب شیطان کا ہے۔ خدا کے پیاروں کو جو دکھ آتا ہے وہ مصلحت الٰہی سے آتا ہے؛ ورنہ ساری دنیا اکٹھی ہو جائے، تو ان کو ایک ذرہ بھر تکلیف نہیں دے سکتی؛ چونکہ وہ دنیا میں نمونہ قائم کرنے کے واسطے ہیں۔ اس واسطے ضروری ہوتا ہے کہ خدا کی راہ میں تکالیف اٹھانے کا نمونہ بھی وہ لوگوں کو دکھائیں؛ ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھے کسی بات میں اس سے بڑھ کر تردّد نہیں ہوتا کہ اپنے ولی کی قبضِ روح کروں۔ خدا تعالیٰ نہیں چاہتا کہ اس کے ولی کو کوئی تکلیف آوے، مگر ضرورت اور مصالح کے واسطے وہ دکھ دیئے جاتے ہیں اور اس میں خود ان کے لئے نیکی ہے، کیونکہ ان کے اخلاق ظاہر ہوتے ہیں............

تقویٰ کا مضمون باریک ہے۔ اس کو حاصل کرو۔ خدا کی عظمت دل میں بٹھاؤ۔ جس کے اعمال میں کچھ بھی ریا کاری ہو خدا اس کے عمل کو واپس الٹا اس کے منہ پر مارتا ہے۔ متقی ہونا مشکل ہے۔ مثلاً اگر کوئی تجھے کہے کہ تُو نے قلم چرایا ہے تو تُو کیوں غصہ کرتا ہے۔ تیرا پرہیز تو محض خدا کے لئے ہے۔ یہ طیش اس واسطے ہوا کہ رو بحق نہ تھا۔ جب تک واقعی طور پر انسان پر بہت سی موتیں نہ آجائیں وہ متقی نہیں بنتا۔ معجزات اور الہامات بھی تقویٰ کی فرع ہیں۔ اصل تقویٰ ہے۔ اس واسطے تم الہامات اور رویا کے پیچھے نہ پڑو، بلکہ حصول تقویٰ کے پیچھے لگو۔ جو متقی ہے، اسی کے الہامات بھی صحیح ہیں اور اگر تقویٰ نہیں، تو الہامات بھی قابل اعتبار نہیں۔ ان میں شیطان کا حصہ ہوسکتا ہے۔ کسی کے تقویٰ کو اس کے مُلہم ہونے سے نہ پہچانو، بلکہ اس کے الہاموں کو اس کی حالت تقویٰ سے جانچو اور اندازہ کرو۔ سب طرف سے آنکھیں بند کر کے پہلے تقویٰ کے منازل کو طے کرو۔ انبیاء کے نمونہ کو قائم رکھو۔ جتنے نبی آئے، سب کا مدعا یہی تھا کہ تقویٰ کی راہ سکھلائیں۔............ (الانفال :35) مگر قرآن شریف نے تقویٰ کی باریک راہوں کو سکھلایا ہے۔............ جو اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہے اور معجزات دیکھنا چاہے اور خوارق عادت دیکھنا منظور ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ اپنی زندگی بھی خارق عادت بنالے۔ دیکھو امتحان دینے والے محنتیں کرتے کرتے مدقوق کی طرح بیمار اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ پس تقویٰ کے امتحان میں پاس ہونے کے لئے ہر ایک تکلیف اٹھانے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ جب انسان اس راہ پر قدم اٹھاتا ہے، تو شیطان اس پر بڑے بڑے حملہ کرتا ہے، لیکن ایک حد پر پہنچ کر آخر شیطان ٹھہر جاتا ہے۔ یہ وہ وقت ہوتا ہے کہ جب انسان کی سفلی زندگی پر موت آکر وہ خدا کے زیر سایہ ہو جاتا ہے۔ وہ مظہر الٰہی اور خلیفۃ اللہ ہوتا ہے۔ مختصر خلاصہ ہماری تعلیم کا یہی ہے کہ انسان اپنی تمام طاقتوں کو خدا کی طرف لگادے۔ ﴿ملفوظات جلد اول ص 511﴾

27 نومبر یوم صفائی

محترم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر تزئین ربوہ کمیٹی تحریر کرتے ہیں۔

1۔ ہر شخص اپنے گھر کے آگے صفائی کرے، سڑک صاف کرے ہر قسم کا گند اکٹھا کر کے مقررہ جگہ پر پھینکیں۔ وہاں سے ٹرالی کے ذریعہ اٹھوالیا جائے گا۔

2۔ کوشش کریں کہ ہر گھر اپنے سامنے چھڑکاؤ کرے۔

3۔ سڑکوں پر جھاڑو دیا جائے اور ہر قسم کے کنکر، پتھر، لفافے وغیرہ اٹھا کے جگہ صاف کر دی جائے۔

4۔ نالیوں کی صفائی کی جائے اور اس کا گند بھی ایک جگہ پر اکٹھا کروایا جائے اور وہاں سے ٹرالیوں کے ذریعہ اٹھوالیا جائے۔

عید سے پہلے اپنا شہر صاف ستھرا بنا دیں۔ غریب دلہن کی طرح سجا دیں۔

صفائی کے متعلق ہدایات

1۔ ہمارے گھر کے آگے نالی خراب نہ ہو، اس میں پانی کا نکاس صحیح ہو، اس میں سے بدبو نہ آرہی ہو، تا ہمارے لئے اور کسی گزرنے والے کے لئے تکلیف کا باعث نہ بنے۔

2۔ ہم سب یہ ارادہ کریں کہ ہر گھر اپنے سامنے گلی کی صفائی کرے گا، نہ صرف اپنی بلکہ اگر سامنے والے گھر یا ہمسایہ میں کوئی صفائی کرنے والا نہیں ہے تو ان کے گھر کے آگے بھی صفائی کریں گے تو اس طرح عید کے موقع پر ربوہ خوبصورت صاف ستھرا اور غریب دلہن کی طرح سجا ہوا نظر آئے گا۔

3۔ گھروں کی صفائی کے بعد کوڑے کو مقررہ جگہ پر پھینکا جائے۔ بعض اوقات کوڑا ڈسٹ بن سے باہر پھینک دیا جاتا ہے۔ اس امر کی بھی نگرانی کی جائے کہ کوڑا مقررہ جگہ پر پھینکا جائے۔

4۔ پلاسٹک کے لفافے جو ماحول کو آلودہ کرتے ہیں ان کا استعمال کم سے کم کیا جائے۔ نیز ہر گلی اور سڑک ان شاپروں سے بالکل صاف ہو۔ ہمارے بچے اطفال یہ عہد کرلیں کہ ہم اپنے محلّہ کی سڑک اور کسی میدان میں شاپر دیکھیں گے تو اسے اٹھا کے مقرر جگہ پر پھینک دیں۔

باقی صفحہ 2 پر

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

27 نومبر 2009ء

1-35 am فیتھ میٹرز
2-40 am ترجمۃ القرآن
3-45 am جلسہ سالانہ قادیان 2005ء
4-35 am خلافت احمدیہ
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-20 am تلاوت
5-30 am یسرنا القرآن
6-00 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
6-35 am لقاء مع العرب
7-40 am درس ملفوظات
8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-20 am ترجمۃ القرآن
9-25 am جلسہ سالانہ قادیان 2005ء
10-15 am ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
11-05 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-15 pm گلشن وقف نو
1-15 pm سرائیکی سروس
2-05 pm سوال و جواب
3-10 pm انڈونیشین سروس
4-10 pm سیرت صحابہ رسول ﷺ
4-50 pm تلاوت۔ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
6-00 pm خطبہ جمعہ براہ راست
7-15 pm درس حدیث
7-35 pm سوال و جواب
8-30 pm سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
9-00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2009ء
10-10 pm بیت ناصر سویڈن میں ایک تقریب
10-35 pm فرنچ پروگرام
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

28 نومبر 2009ء

1-35 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2009ء
3-25 am علماؤھم
3-55 am سوال و جواب
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-20 am تلاوت، درس حدیث، ایم۔ٹی۔اے جماعتی خبریں
6-25 am فرنچ پروگرام
6-50 am لقاء مع العرب
8-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-15 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2009ء
9-25 am راہ ھدیٰ
11-15 am تلاوت، خبریں
12-00 pm خطبہ جمعہ 27 نومبر 2009ء
1-00 pm مشاعرہ
2-05 pm فیسٹو کوکنگ
2-45 pm عید الاضحیٰ کی بیت الفتوح سے براہ راست نشریات
3-00 pm خطبہ عید الاضحیٰ فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز براہ راست
4-05 pm عید الاضحیٰ بچوں کے ساتھ پروگرام
5-00 pm تلاوت، ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
6-00 pm بنگلہ پروگرام
7-00 pm مقابلہ نظم
7-45 pm خطبہ عید الاضحیٰ (دوبارہ)
10-00 pm نشریات عید الاضحی دوبارہ
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

29 نومبر 2009ء

12-25 am مشاعرہ
1-30 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-00 am خطبہ عید الاضحیٰ 28 نومبر 2009ء
3-15 am فیسٹو کوکنگ
3-45 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2009ء
4-45 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-10 am تلاوت
5-35 am مشاعرہ
7-00 am مقابلہ نظم
7-50 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-05 am فیسٹو کوکنگ
8-35 am خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2009ء
9-40 am خطبہ عید الاضحیٰ
11-05 am تلاوت، درس حدیث
11-25 am طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ ایک نشست
12-45 pm فیتھ میٹرز
1-50 pm علماؤھم
2-25 pm دورہ حضور انور
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سپینش سروس
5-00 pm تلاوت، درس حدیث
5-30 pm یسرنا القرآن
5-50 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2009ء
7-00 pm Shotter shondhane
8-05 pm طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ ایک نشست
9-25 pm فیتھ میٹرز
10-30 pm یسرنا القرآن
11-00 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

30 نومبر 2009ء

12-05 am علماؤھم
12-35 am Shotter shondhane
1-40 am طلباء جامعہ
3-10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2009ء
4-15 am کامیاب کہانیاں
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-15 am تلاوت
5-30 am یسرنا القرآن
5-50 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
6-20 am لقاء مع العرب
7-25 am خطبہ جمعہ فرمودہ 27 نومبر 2009ء
8-30 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-45 am علماؤھم
9-20 am سوال و جواب
10-20 am کامیاب کہانیاں
11-05 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-15 pm گلشن وقف نو
1-10 pm فرنچ پروگرام
1-30 pm خلافت جوبلی کوئز
1-55 pm فرنچ سروس
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-50 pm جلسہ سالانہ تقاریر
5-00 pm تلاوت، درس حدیث، جماعتی خبریں
6-00 pm بنگلہ پروگرام
7-00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 7 نومبر 2009ء
8-05 pm جلسہ سالانہ قادیان
9-00 pm گلشن وقف نو
10-05 pm جلسہ سالانہ ہالینڈ 2006ء
10-50 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-05 pm عربی سروس

یکم دسمبر 2009ء

12-10 am لقاء مع العرب
1-40 am فرنچ کلاس
2-30 am گلشن وقف نو
3-25 am خطبہ جمعہ فرمودہ 7 نومبر 2009ء
4-35 am طب و صحت
5-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-15 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 am لقاء مع العرب
7-15 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
7-30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 7 نومبر 2009ء
8-35 am فرنچ ملاقات پروگرام
9-55 am طب و صحت
10-20 am جلسہ سالانہ قادیان
11-00 am تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
12-05 pm گلشن وقف نو
1-10 pm سوال و جواب
2-30 pm حضور انور کا لیکچر
3-00 pm انڈونیشین سروس
4-00 pm سندھی سروس
5-00 pm تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-15 pm یسرنا القرآن
6-45 pm بنگلہ پروگرام
7-45 pm مجلس خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
8-15 pm گلشن وقف نو
9-20 pm سوال و جواب
10-35 pm یسرنا القرآن
11-05 pm ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm عربی سروس

بقیہ صفحہ 1 یوم صفائی منائیں

5۔ اکٹھے کئے ہوئے شاپرز کو از خود آگ نہ لگائیں۔اس سے ماحول میں آلودگی بڑھتی ہے۔آپ شاپر اکٹھے کر کے تزئین کمیٹی کے حوالے کر دیں وہ اس کے تلف کرنے کا انتظام کریں گے۔انشاء اللہ

6۔عید قربان کے موقع پر صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔اس سلسلہ میں جانور ذبح کرنے کے بعد ان کے گند اوجھری وغیرہ گڑھا کھود کر اس میں دبا دیں۔زمین سے کم از کم دو فٹ گہرا گڑھا کھود کر دفن کریں تا گندی بدبو اور تعفن پیدا نہ ہو۔اس کے بعد اچھی طرح سے مٹی سے گڑھے کو بھر دیں اور دبا دیں تا کہ وہ جگہ بھی خراب نہ لگے۔

7۔ اگر کہیں سڑک خراب ہے تو اس پر خود سے مٹی یا ملبہ نہ پھینکوائیں۔اس سے سڑک بدنما بھی لگتی ہے اور بارش میں مزید خراب ہو جاتی ہے۔

درخواست دعا

مکرم ماسٹر محمود انور چیمہ صاحب ٹی آئی ہائی سکول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے داماد مکرم عبدالباسط صاحب گزشتہ چند روز سے معدہ اور جگر کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔شدت مرض کی وجہ سے حالت تشویشناک ہے اس وقت فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت اور جلد شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

﴿پبلشر و پرنٹر﴾ طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ﴿مطبع: ضیاء الاسلام پریس﴾ ﴿مقام اشاعت﴾ دارالنصر غربی چناب نگر ﴿ربوہ﴾ قیمت 5 روپے

مکرم غلام مصطفی منصور صاحب

قرآن کریم کی فضیلت، برکات اور فوائد

قرآن کریم ایک مکمل اور کامل کتاب ہے اور کوئی چیز اس سے باہر نہیں رکھی گئی اور یہ چیز اس کی عظمت شان اور فضیلت ثابت کرتی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

ہم نے کتاب میں کوئی چیز بھی نظر انداز نہیں کی۔

(الانعام:39)

پھر قرآن کریم کی ایک بہت بڑی فضیلت یہ بھی ہے کہ قرآن کریم کے مطالب و معانی زمانہ کی ضرورت کے مطابق نازل ہوتے رہتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور کوئی چیز نہیں مگر ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں اور ہم اسے نازل نہیں کرتے مگر ایک معلوم اندازے کے مطابق (الحجر : 22) قرآن کریم جواہرات کی تھیلی ہے۔ اس سے قیمتی موتی، ہیرے اور جواہرات کی تلاش کے لئے اس کا پڑھنا، غور و تدبر کرنا از بس ضروری ہے اور اس کی عظمت شان پر دلالت کرتا ہے۔ حضرت سیدنا محمد عربی ﷺ اس کی تلاوت کی خاص تاکید فرماتے ہیں۔ چنانچہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

قرآن کو ہمیشہ پڑھتے رہو قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ قرآن اس سے بھی جلد نکل جاتا ہے۔ جتنا جلد اونٹ رسی تڑا کر بھاگ جاتا ہے۔

(صحیح بخاری فضائل القرآن باب استذکار القرآن)

قرآن کریم کی تلاوت کرنے والوں اور تلاوت نہ کرنے والوں کی مثال بیان کرتے ہوئے جو میرے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ نے فرمایا وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو مومن قرآن پڑھتا ہے اور اس پر عمل بھی کرتا ہے اس کی مثال نارنگی کی سی ہے۔ جس کا مزا بھی اچھا ہوتا ہے اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے اور اس مومن کی مثال جو قرآن کریم کی تلاوت نہیں کرتا۔ مگر اس پر عمل کرتا ہے وہ کھجور کی طرح ہے کہ اس کا مزا تو اچھا ہے۔ لیکن اس کی خوشبو نہیں ہوتی اور جو منافق قرآن پڑھتا ہے۔ وہ گل ریحان کی طرح ہے۔ جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے۔ لیکن اس کا مزا کڑوا ہوتا ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن کریم نہیں پڑھتا حنظل (اندرائن) کی طرح ہے۔ جس میں مہک اور خوشبو بھی نہیں ہوتی اور اس کا مزا بھی تلخ اور کڑوا ہوتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب فضائل القرآن)

عظمتوں والی کتاب کو یاد نہ کرنے والوں کے بارے میں رسول عربی ﷺ نے انذار کرتے ہوئے قرآن کریم کی عظیم برکتوں سے محرومی کا ذکر فرمایا۔ جو حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جس کو قرآن کریم کا کچھ حصہ بھی یاد نہیں۔ وہ ویران گھر کی طرح پھر قران کریم کی ایک بہت بڑی فضیلت یہ ہے کہ قرآن کریم اپنی برکتوں سے وحشی انسانوں کو نافع الناس بہترین انسان بنا دیتا ہے۔

(ترمذی فضائل القرآن باب من قرا حرفا)

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کہ تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن کریم سیکھتا ہے اور سکھاتا ہے۔

(صحیح بخاری فضائل القرآن)

قرآن کریم کی ایک بہت بڑی فضیلت یہ ہے کہ یہ علوم و معارف کا خزانہ ہے اور اس کے مختلف بطن ہیں۔ سیدنا حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ یقیناً یہ قرآن سات بطون پر اتارا گیا ہے۔ پس تم اس میں سے جو آسان ہو پڑھو۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر باب انزل القرآن علی سبعة احرف)

سیدنا حضرت مصلح موعود اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں۔

قرآن کریم قیامت تک آنے والے لوگوں کے لئے کس طرح کافی ہو سکتا ہے؟ جبکہ ہر زمانہ اپنے ساتھ نئی ضروریات لاتا اور نئے تغیرات پیدا کرتا ہے۔ اس لئے رسول کریم ﷺ نے اس شبہ کے ازالہ کے لئے فرما دیا کہ قرآن کریم کے سات بطن ہیں۔ عام طور پر لوگوں نے اس حدیث کو پوری طرح نہیں سمجھا۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ مختلف زمانوں کے تغیرات کے مطابق قرآن کریم کی آیات کے معنے کھلتے جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ پہلے لوگوں کو قرآن کریم کی کئی آیات کے وہ معنے نظر نہ آئے جو بعد میں تغیر آنے والے زمانہ کے لوگوں کو نظر آئے۔ اب حضرت مسیح موعود نے قرآن کریم کے جو نکات اور معارف نکالے۔ وہ قرآن کریم میں نئی آیات داخل کر کے نہیں نکالے۔ آیات وہی تھیں۔ ہاں آپ پر اس زمانہ کے مطابق اس کا بطن ظاہر ہوا...... قرآن کریم کے سات بطن سے مراد سات عظیم الشان ذہنی اور عقلی اور علمی تغیرات ہو سکتے ہیں اور اس میں بتایا گیا ہے کہ ہر ایسے تغیر میں قرآن کریم قائم رہے گا اور کوئی یہ نہیں کہہ سکے گا۔ کہ ہمارے زمانہ کی ضروریات کو قرآن کریم پورا نہیں کرتا...... قرآن کریم کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ جوں جوں دنیا میں تغیر آتے جائیں گے اور لوگ قرآن پڑھیں گے۔ اس زمانہ کی ضروریات کو پورا کرنے والا مفہوم اس میں سے نکلتا آئے گا۔ اور لوگ تسلیم کریں گے کہ ہاں قرآن کریم ہی اس زمانہ کے لئے بھی کافی ہے اور محمد رسول اللہ ﷺ ہی اس زمانہ کے لئے بھی رسول ہیں۔ پس رسول کریم ﷺ نے جو یہ فرمایا کہ قرآن کے سات بطن ہیں۔ اس سے ضروری نہیں کہ یہی مراد ہو کہ سات ہی بطن ہیں بلکہ ہو سکتا ہے کہ دس، بیس، پچاس، سو، ہزار، دو ہزار، بطن ہوں۔ کیونکہ عربی زبان میں سات کا عدد کثرت پر دلالت کرتا ہے......

درحقیقت قرآن کریم میں یہ ایک بہت بڑی خوبی ہے۔ کہ جب وہ کوئی مضمون لیتا ہے۔ تو اس کے تمام متعلقہ مضامین کو اس کے نیچے تہ بہ تہ جمع کر دیتا ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح زمین کے طبقات ہوتے ہیں...... قرآن کریم ایک چھوٹی سی کتاب کی شکل میں ہے اور زمین کی طرح اس کی ایک تہہ کے نیچے ایک مضمون ہے۔ دوسری تہہ کے نیچے دوسرا مضمون ہے۔ تیسری تہہ کے نیچے تیسرا مضمون ہے اور اس طرح تھوڑے سے الفاظ میں ہزاروں مضامین بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے قرآن کریم نے کہا ہے کہ...... اس کے اندر تمام ایسی تعلیمیں پائی جاتی ہیں۔ جو قیامت تک کام آنے والی ہیں اور کوئی ایسی تعلیم جو دائمی ہو اس سے باہر نہیں رہی۔ اسی شان اور عظمت کے اظہار کیلئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کا ایک نام مجید بھی رکھا...... جس طرح خدا مجید ہے۔ اسی طرح یہ قرآن بھی مجید ہے۔ (البروج) اور بڑی شان اور عظمت کا کلام ہے۔ دنیا پر کوئی زمانہ ایسا نہیں آ سکتا۔ جس میں قرآن مجید لوگوں کی راہنمائی کرنے سے قاصر ہو۔ وہ ہر زمانہ میں ایک نئی شان سے جلوہ گر ہوتا ہے اور مخالفین (۔) کی آنکھوں کو اپنی چمک سے خیرہ کر دیتا ہے۔

وہ تورات اور ژند اوستا اور وید کی طرح ایک مردہ کتاب نہیں جو ہر زمانہ کی مشکلات کا حل پیش کرنے سے قاصر ہو۔ بلکہ وہ ایک زندہ کتاب ہے۔ جس سے ہر زمانہ میں زندگی کا تازہ سامان لوگوں کو میسر آ سکتا ہے اور وہ معارف اور حقائق کا ایک ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم ہونے میں نہیں آ سکتا...... حضرت مسیح موعود نے آ کر لوگوں کو بتایا کہ کلام الٰہی کے خزانے ختم نہیں ہو سکتے۔ بلکہ جس طرح قانون قدرت کے خزانے ختم نہیں ہو سکتے اسی طرح کلام الٰہی کے خزانے بھی ختم نہیں ہوتے۔

(تفسیر کبیر جلد 7 صفحہ 665-669)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں قرآن شریف ایک دینی سمندر ہے۔ جس کی تہہ میں بڑے بڑے نایاب اور بے بہا گوہر موجود ہیں۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 143)

پھر حضور فرماتے ہیں۔

خدا تعالیٰ خوب جانتا تھا کہ اس زمانہ میں کیسے کیسے جدید علوم پیدا ہوں گے اور خود (۔) میں کیسے کیسے خیالات کے لوگ پیدا ہو جائیں گے۔ ان سب باتوں کا جواب اللہ تعالیٰ نے قرآن میں دے رکھا ہے اور کوئی نئی تحقیقات یا علمی ترقی نہیں جو قرآن شریف کو مغلوب کر سکے اور کوئی صداقت نہیں کہ اب پیدا ہو گئی ہو اور وہ قرآن شریف میں پہلے ہی سے موجود نہ ہو۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 652)

پھر فرمایا۔

سائنس اور مذہب میں بالکل اختلاف نہیں بلکہ مذہب بالکل سائنس کے مطابق ہے اور سائنس خواہ کتنی ہی عروج پکڑ جاوے مگر قرآن کی تعلیم اور اصول (۔) کو ہرگز ہرگز نہیں جھٹلا سکے گی۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 677)

حضور فرماتے ہیں۔

خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا...... کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلا واسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 27)

پھر حضور فرماتے ہیں۔

یہ امر ثابت شدہ ہے کہ قرآن شریف نے دین کے کامل کرنے کا حق ادا کر دیا ہے جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے......(المائدہ:4)

یعنی آج میں نے تمہارا دین تمہارے لئے کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے اور میں (۔) کو تمہارا دین مقرر کر کے خوش ہوا۔ سو قرآن شریف کے بعد کسی کتاب کو قدم رکھنے کی جگہ نہیں کیونکہ جس قدر انسان کی حاجت تھی۔ وہ سب کچھ قرآن شریف بیان کر چکا۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 80)

سیدنا حضرت حکیم مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

قرآن کریم میں تین خوبیاں ہیں۔ پہلی کتابوں کی غلطیوں کو الگ کر کے ان کے مفید حصہ کو عمدہ طور پر پیش کیا ہے اور جو ضروریات موجودہ زمانہ کی تھیں۔ ان کو اعلیٰ رنگ میں پیش کیا۔ اس کے سوا جتنے مضامین ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ہستی، قیامت، ملائکہ، کتب، جزا سزا، اخلاق میں جو پیچیدہ مسئلے ہیں۔ ان کو بیان کیا۔

(حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 38)

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

قرآن کریم سے بڑھ کر دنیا کے لئے کوئی نور، شفا، رحمت، فضل اور ہدایت نہیں ہے اور قرآن کریم سے بڑھ کر کوئی مجموعہ سچی باتوں کا نہیں ہے۔ یہ سچ اور بالکل سچ ہے۔ (خطبات نور صفحہ 45)

پھر فرمایا۔

قرآن مجید ایک ایسی زندہ کتاب ہے کہ اس کے برکات اور فیوض قیامت تک باقی رہیں گے اس لئے اس کی نسبت فرمایا گیا ہے۔ (۔) (الحجر:10) اور اس کی مثال اس طرح پر فرمائی گئی ہے۔ (ابراہیم:25) پس سراسر جھوٹے ہیں وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ دروازہ مکالمات الٰہیہ والہامات ربانیہ کا امت محمدیہ پر بند کیا

گیا ہے۔ خواہ آیات قرآن مجید کی الہام ہوں یا دوسری عبادات ہوں ہرگز یہ دروازہ بند نہیں ہوا۔

(خطبات نور صفحہ 199)

قرآن کریم کی عظمت اور فضائل بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

ہزاروں لاکھوں کتابیں دنیا میں تصنیف کی گئی ہیں ہندوستان اور بیسیوں ملکوں میں کتب موجود ہیں ۔ ہندوستان ایک غریب ملک ہے اور پنجاب ایک غریب صوبہ ہے۔ مگر صرف اسی کے کتب خانوں میں لاکھوں کتابیں موجود ہیں ۔ اسی طرح دنیا میں ہزاروں لائبریریاں ہیں اور ان میں لاکھوں کتابیں موجود ہیں اور اس سے پہلے کروڑوں کتابیں لکھی گئیں اور تباہ ہوگئیں۔ بعض کتابیں ایسی ہیں کہ ان کی سو سو جلدیں ہیں ۔ مگر اس سب کتابوں کے مقابلہ میں رسول کریم ﷺ کو ایک چھوٹی سی کتاب ملی۔ جسے لوگ حفظ بھی کر لیتے ہیں۔ مگر اس کے نور اور اس کے عرفان کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس کا ایک ایک لفظ اپنے اندر وسیع معانی و مفہوم رکھتا ہے۔ اس کی ایک آیت کے مقابلہ میں بڑی سے بڑی کتاب ہیچ ہے۔ زبان اتنی شیریں ہے کہ بڑے سے بڑا ماہر اس کو سن کر دنگ رہ جاتا ہے۔ عرب میں سات بڑے شاعر ہوئے۔ جن کے قصیدے سونے کے حروف سے لکھ کر خانہ کعبہ کے دروازوں پر لٹکائے گئے۔ ان میں سے ایک شاعر لبید مسلمان ہوگئے۔ حضرت عمرؓ نے ایک دفعہ انہیں بلایا اور کہا کوئی اچھا شعر سنائیں انہوں نے (الم ذلک الکتاب لا ریب فیہ) پڑھ کر سنانا شروع کر دیا۔ حضرت عمرؓ نے کہا آپ اچھے شاعر ہیں! انہوں نے کہا اے خلیفۃ الرسول کیا قرآن کے ہوتے ہوئے کسی شعر کی ضرورت باقی رہ جاتی ہے؟ اس کے مقابلہ میں تو دنیا کی ساری شاعری ختم ہوگئی۔

(اوڑھنی والیوں کے لئے پھول صفحہ 366)

قرآن کریم کی عظمت اور فضیلت بیان کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

’’جو دین (۔) کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا ہے اور جو شریعت کامل ہے وہ قرآن کریم میں ہے۔ پس (۔) میں یہ فرمایا کہ اگر تم اپنے رب کو راضی کرنا چاہتے ہو۔ اگر تم اس کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہو۔ اگر تم اس سے تعلق محبت قائم کرنا چاہتے ہو۔ تو تمہارے لئے صرف یہی راہ ہے کہ اگر قرآن کریم کی پوری اتباع کرو۔ اور اس یقین پر قائم ہو جاؤ کہ ہماری تمام روحانی، اخلاقی، دینی اور دنیوی ضرورتوں کو پورا کرنے کے سب سامان قرآن کریم میں موجود ہیں اور اگر ہم ان روحانی اسباب سے فائدہ اٹھائیں اور ان پر عمل کریں تو ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں۔

(خطبات ناصر جلد 2 صفحہ 220)

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع قرآن کریم کی عظمت شان اور فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

قرآن کریم حیرت انگیز عقل و دانش کی ایک ایسی کتاب ہے کہ جو انسانی فطرت کی غلطیوں کی اصلاح کے ساتھ اس کے اخذ کئے ہوئے نتیجوں کی درستی کرتی ہے اور پھر اس کی صحیح راہنمائی بھی فرماتی ہے......

روحانی دنیا کی یہ سائنٹیفک کتاب حیرت انگیز طور پر ایسی ایسی اصطلاحیں استعمال فرماتی ہے اور ایسے ایسے مضامین پر روشنی ڈالتی ہے کہ انسانی عقل وہاں تک پہنچ ہی نہیں سکتی۔ قرآنی نقطہ نگاہ کا علم ہو جانے کے بعد جب آپ تدبر اور غور کریں تو آپ قرآنی بیانات کو حیرت انگیز طور پر سچا پائیں گے۔

(خطبات طاہر جلد دوم صفحہ 404)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی عظمت اور فضائل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’قرآن کریم ہی وہ کامل کتاب ہے جو اپنے اندر پرانی تاریخ بھی لئے ہوئے ہے۔ نئے احکامات بھی لئے ہوئے ہیں اور دنیاوی لحاظ سے جو نئی ایجادات ہیں۔ ان کی پیش خبری بھی پہلے سے قرآن کریم نے دے دی ہے اور جوں جوں کوئی نئی دریافت ہوتی جاتی ہے۔ اس کی تائید قرآن کریم سے ملتی چلی جاتی ہے۔ بلکہ (۔) سائنسدان اگر غور کریں اور غور کر کے اپنی ریسرچ (Research) قرآن کریم کی پیشگوئیوں کے حوالے سے کریں یا اس علم کے حوالے سے کریں جو قرآن کریم میں ایک خزانے کی صورت میں موجود ہے تو نئی ریسرچ کی بہت سی راہنمائی قرآن کریم سے ملے گی۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے بھی قرآن کریم کے علم کی روشنی میں اپنی ریسرچ کی تھی اور جیسا کہ میں پہلے بھی کئی دفعہ بتا چکا ہوں کہ ان کے غور کے مطابق قرآن کریم میں سات سو کے قریب ایسی آیات ہیں جو سائنس سے متعلق ہیں، یا ایسی آیات ملتی ہیں جن سے سائنس کے بارے میں راہنمائی ملتی ہے۔ تو یہ ان کا غور ہے جو انہوں نے کیا۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی اور احمدی (۔) سائنسدان اس وسیع سمندر میں غوطہ لگائے تو قرآن کریم میں سے اس سے بھی زیادہ علم کے موتی تلاش کر کے لے آئے۔‘‘

(خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 2 جنوری 2009ء)

قرآن کریم ایسی عظیم الشان عظمتوں کی مالک کتاب ہے جو صدق دل سے ایمان لانے والوں اور عمل کرنے ولوں کو ہر میدان میں عظمتیں عطا کرتی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور ہر ایک کے لئے ایک مطمح نظر ہے۔ جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے۔ پس نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت لے جاؤ۔ (البقرہ:149)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس آیت کے حوالہ سے فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ہر قوم کا ایک نصب العین ہوا کرتا ہے۔ ایک مقصود اور مطلوب ہوتا ہے جس کی وہ پیروی کرتا ہے پس اے (۔) تمہارے لئے میں یہ نصب العین مقرر کرتا ہوں کہ ہر اچھی بات میں ایک دوسرے سے آگے نکل جاؤ۔

کتنا عظیم الشان اور کتنا وسیع پروگرام ہے اور کتنے اعلیٰ مقاصد ہیں اس پروگرام کے ہر حصے کے۔ یہاں یہ نہیں فرمایا گیا کہ صرف عبادتوں میں آگے نکلو بلکہ فرمایا کہ تمہارا نصب العین ہر خوبی میں آگے بڑھ جانا ہے۔

(خطبات طاہر جلد 2 صفحہ 217)

قرآن کریم کی ایک بہت بڑی فضیلت یہ بھی ہے کہ یہ قرآن کریم پڑھنے والے۔ اس پر عمل کرنے والے اور قرآن کریم کو عظمت دینے والے کو یہ عظمت عطا کرتا ہے۔ ایک واقعہ صحیح مسلم میں کچھ اس طرح ملتا ہے۔

عامر بن واثلہ سے روایت ہے کہ نافع بن عبدالحارث کو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مکہ پر تحصیلدار بنا دیا۔ پھر حضرت عمرؓ نے پوچھا کہ تم نے جنگل والوں پر کس کو تحصیلدار بنایا؟ انہوں نے کہا ابن ابزیٰ کو حضرت عمرؓ نے کہا ابن ابزیٰ کون ہے؟ انہوں نے کہا ہمارے آزاد کردہ غلاموں میں سے ایک آزاد کردہ غلام ہے۔ حضرت عمرؓ نے کہا تم نے غلام کو ان پر تحصیلدار کیا، انہوں نے کہا کہ وہ قرآن کریم کے قاری ہیں۔ وہ عالم ہیں اور حقوق و فرائض کو اچھی طرح جاننے والے ہیں تو حضرت عمرؓ نے کہا کہ سنو تمہارے نبی ﷺ نے فرمایا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کے سبب سے کچھ لوگوں کو بلند کرے گا یعنی انہیں عزت و رفعت اور عظمت عطا کرے گا اور کچھ لوگوں کو گرا دے گا۔ قرآن کریم ایسی عظیم الشان عظمت والی کتاب ہے کہ یہ کتاب اپنے ماننے والوں اور عمل کرنے والوں کو بھی عظمت عطا کرتی ہے۔

(صحیح مسلم کتاب فضائل القرآن باب فضل من یقوم بالقرآن)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود ارشاد فرماتے ہیں۔

’’تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے۔ ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں۔ مگر قرآن۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 13)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

ایک حدیث میں پیغمبر ﷺ نے قرآن شریف یاد کرنے والوں اور قیام لیل کرنے والوں کو اشراف امتی فرمایا ہے۔ شرف کے لغوی معنے بلندی کے ہیں۔

(حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 233)

پھر حضور فرماتے ہیں۔

غور کرو اور بلند نظری سے کام لو! عرب کو کوئی فخر حاصل نہ تھا۔ کس سے ہوا؟ اسی نسخہ سے! کیا عرب میں تفرقہ نہ تھا؟ پھر کس سے دور ہوا؟ ہاں اسی راہ سے!! کیا عرب نابودگی کی حالت میں نہ تھے؟ پھر یہ حالت کس نے دور کی؟ ماننا پڑے گا کہ اسی نبوت حقہ نے!! عرب جاہل تھے، وحشی تھے، خدا سے دور تھے۔ محکوم نہ تھے۔ تو حاکم بھی نہ تھے۔ مگر جب انہوں نے قرآن کریم کا شفا بخش نسخہ استعمال کیا۔ تو وہی جاہل دنیا کے استاد اور معلم بنے۔ وہی وحشی متمدن دنیا کے پیشرو اور تہذیب و شائستگی کے چشمے کہلائے۔ وہ خدا سے دور کہلانے والے اب خدا پرست اور خدا میں ہو کر دنیا پر ظاہر ہوئے۔ وہ جو حکومت کے نام سے بھی ناواقف تھے۔ دنیا بھر کے مظفر و منظور اور فاتح کہلائے۔ غرض کچھ نہ تھے۔ سب کچھ ہو گئے۔ مگر سوال یہی ہے کیونکر؟ اسی قرآن کی بدولت، اسی دستور العمل کی رہبری سے۔ پس تیرہ سو برس کا ایک مجرب نسخہ موجود ہے جو اس قوم نے استعمال کیا جس میں کوئی خوبی نہ تھی اور خوبیوں کی وارث اور نیکیوں کی ماں بنی (خطبات نور صفحہ 35)

دنیا میں عزت و رفعت اور عظمت عطا کرنے والی کتاب قرآن کریم کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

جو اس کتاب (قرآن کریم) کو مان لیں گے دنیا میں ان کی عزت قائم کر دی جائے گی۔ بعض لوگ اس کے یہ معنے کرتے ہیں کہ قرآن کریم میں نصیحت کی باتیں ہیں یہ معنے بھی درست ہیں مگر اس کے یہ معنے بھی ہیں کہ جو لوگ اس کتاب پر سچے دل سے ایمان لائیں گے ان کا ذکر نیک دنیا میں جاری رہے گا اور کہا جائے گا کہ فلاں نے یہ خدمت کی اور فلاں نے وہ خدمت کی۔ گویا یہ کتاب نہ صرف ذاتی کمالات کے لحاظ سے ایک شرف اور عظمت رکھتی ہے۔ بلکہ جو لوگ اس پر صدق دل سے ایمان لائیں گے وہ بھی دنیا میں معزز اور مکرم ہو جائیں گے۔

(تفسیر کبیر جلد 7 صفحہ 665)

پھر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ارشاد فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بنی نوع انسان کو مخاطب کر کے فرمایا کہ میں خدائے رحمٰن جس نے اس کامل کتاب کو حضرت رسول کریم ﷺ پر نازل کیا ہے۔ یہ اعلان کرتا ہوں کہ قرآن کریم کو شرف انسانی کے قائم کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے تا کہ اس کے ذریعہ سے تمہارا اشرف انسانی کے قائم کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے تا کہ اس کے ذریعہ سے تمہارا اشرف اور تمہارا مرتبہ، تمہاری عزت اور تمہارا احترام قائم ہو۔ غرض انسان کی عزت اور اس کے شرف کو قائم کرنے کے لئے قرآن کریم نازل کیا گیا ہے۔

(خطبات ناصر جلد 2 صفحہ 919)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

کیسی عظیم کتاب ہے جو پہلے قدم پر ہی ہر غیر اللہ سے آزاد کر دیتی ہے اور فرماتی ہے کہ تم اپنے خدا کی طرف نگاہیں رکھنا خدا کی طرف اپنے خیالات اور جذبات کا رخ موڑے رکھنا، اور یاد رکھنا کہ اگر خدا نے تمہیں گمراہ قرار دے دیا تو پھر اگر تمہیں دنیا کی طاقتیں ہدایت یافتہ کہیں گی بھی تو تمہارے کسی کام کی نہیں اور اگر خدا کے نزدیک تم ہدایت یافتہ رہو گے تو پھر تمہیں کوئی خوف نہیں۔ کوئی خطرہ نہیں تم لازماً ہدایت یافتہ ہو۔

(خطبات طاہر جلد 2 صفحہ 580)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم قرآن کریم کے گہرے سمندر سے قیمتی موتی اور ہیرے جواہرات تلاش کر کے مالا مال ہو جائیں اور پھر یہ مال دنیا کو احسن رنگ میں تقسیم کرنے والے بنیں تا دنیا کی نجات کے سامان ہو سکیں۔

ف۔جہاں

ہمارا خاندان اور میرے پیارے والدین

ہم راجپوت قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہمارا اصل وطن ہندوستان میں کاٹھگڑھ ضلع ہوشیار پور تھا۔ میرے دادا جان کا نام چوہدری محمد حسین خان تھا اور چھوٹے بھائی کا نام سوہنے خان تھا۔

ہمارے دادا جان پشاور میں ملازمت کرتے تھے۔ ہمارے والد صاحب چوہدری عبدالسلام خان صاحب کی پیدائش پشاور میں ہوئی تھی۔ پرائمری تک تعلیم آپ نے پشاور میں حاصل کی۔ اس کے بعد آپ نے گورنمنٹ ہائی سکول لاہور میں داخلہ لے لیا۔ ابھی آپ میٹرک میں ہی تھے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ لاہور تشریف لائے۔ آپ کو جب حضرت اقدس کی آمد کا علم ہوا تو آپ کی زیارت کے لئے آپ کے پاس گئے۔ چونکہ آپ نے اس سے پہلے احمدیت کی کچھ کتابیں پڑھی ہوئی تھیں۔ ملاقات کے بعد آپ کی اس طرف زیادہ توجہ ہوگئی۔ جب آپ کے والد صاحب ریٹائر ہوکر واپس اپنے گاؤں کاٹھگڑھ چلے گئے تو والد صاحب یعنی چوہدری عبدالسلام خان صاحب اپنی پڑھائی چھوڑ کر چھٹیوں میں قادیان چلے گئے اور چندروز بعد حضور کی خدمت میں حاضر ہوکر احمدیت قبول کرلی۔ جب آپ کے والد صاحب کو علم ہوا کہ آپ احمدیت میں شامل ہوگئے ہیں تو سخت ناراض ہوئے۔ دادا جان اہل حدیث تھے۔ انہوں نے اس غصے میں آپ کو خرچ بند کرنے کی دھمکی دی۔ لیکن میرے والد صاحب نے اس کی پرواہ نہ کی اور تعلیم چھوڑ کر قادیان رہائش رکھ لی۔ غالبًا یہ 1903ء کا واقعہ ہے۔ میرے والد صاحب نے قادیان میں احادیث اور قرآن مجید کا ترجمہ سیکھا اور سلسلہ احمدیہ کی کتب کا مزید مطالعہ کیا۔ آپ حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول سے حکمت اور علم طب بھی سیکھتے رہے۔ کچھ عرصہ بعد آپ اپنے گاؤں چلے گئے اور گاؤں میں دعوت الی اللہ کی۔ اس طرح آپ کی کوششوں سے سارا خاندان اور کچھ دوسرے عزیز رشتہ دار بھی احمدیت میں شامل ہوگئے۔ میرے والد صاحب نے محسوس کیا کہ ہمارے گاؤں میں کوئی...... کا سکول نہیں صرف ایک آریہ سکول تھا۔ وہ ...... سے اچھا سلوک نہیں کرتے تھے۔ والد صاحب نے پہلے اپنے گھر میں ہی سکول کھول لیا اور اپنے چھوٹے بھائی چوہدری عبدالمنان خان صاحب کو استاد مقرر کردیا۔ ان دنوں لڑکیوں کو تعلیم دلوانا بہت برا سمجھا جاتا تھا۔ آپ گھر گھر جا کر لوگوں کو لڑکیوں کی تعلیم کی طرف توجہ دلاتے۔ لڑکیوں کو تعلیم حاصل کرنے کا شوق دلاتے۔ انعامات وغیرہ دیتے۔

لڑکوں کے لئے اپنی زمین میں ایک وسیع عمارت سکول کے لئے بنوائی جس میں باہر سے آنے والے لڑکوں کے لئے ایک ہال کمرہ بنوایا۔ اس سکول میں خود بھی پڑھاتے تھے۔ غریب طلباء کی فیس معاف تھی۔ ان کو کتابیں بھی خود مہیا کرتے تھے۔

آپ نے ایک دواخانہ بھی بنوایا تھا جہاں مفت دوائی دی جاتی تھی۔

دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ آپ کا معمول تھا کہ فجر کی نماز کے بعد آس پاس کے گاؤں میں پیدل جاتے اور دعوت الی اللہ کرتے اور لوگوں کو علم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلاتے۔ واپس آکر اپنے دواخانہ میں مریضوں کو دیکھتے اور دوائی دیتے۔ مریض آپ کے آنے سے پہلے ہی انتظار میں بیٹھے ہوتے تھے۔ ایک دفعہ والد صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضور نے پوچھا کہ چوہدری صاحب آپ نے ہم سے جو حکمت سیکھی تھی کیا اس کا کوئی فائدہ ہوا۔ والد صاحب نے عرض کیا کہ حضور میں مریضوں سے دوائی کے پیسے تو نہیں لیتا۔ البتہ مریض جاتے ہوئے کہہ دیتے ہیں تیرے بچے جیویں۔ یہ بات سن کر حضور نے ہنس کر فرمایا واہ یہ تو بڑی اچھی دعا ہے۔ والد صاحب کو لوگوں کی نمازوں کے بارے میں بہت فکر رہتا تھا۔ باجماعت نمازی بنانے کے لئے تدبیریں سوچتے رہے۔ اس لئے رات کو اعلان کروادیتے کہ آج بیت میں فجر کی نماز کے وقت مٹھائی تقسیم ہوگی تا کہ کسی طرح لوگوں میں نمازوں کا شوق پیدا ہو۔ مٹھائی گھر پر تیار کی جاتی تھی۔ کیونکہ گاؤں میں ہندوؤں کی مٹھائی کی دکانیں تھیں۔ آپ ان سے مٹھائی خریدنا پسند نہیں کرتے تھے۔ اپنا مڈل سکول تھا۔ ظہر کی نماز کے لئے لڑکوں کی لائنیں بنوا کر بیت الذکر میں خود لے کر جاتے۔ سکول میں بچوں کو دینی تعلیم دی جاتی تھی۔ نماز باترجمہ قرآن مجید پڑھایا جاتا اور نماز کا طریقہ سکھایا جاتا۔

والد صاحب نے ایک نائٹ سکول بھی کھولا ہوا تھا جہاں کاشتکار اپنے کام سے فارغ ہوکر لالٹین کی روشنی میں پڑھا کرتے۔ جو مڈل تک پہنچ جاتے ان کا بورڈ کا امتحان دلواتے۔ اس کے بعد کئی لڑکے پٹوار کلاس کر کے پٹواری بن جاتے اور کئی فوج میں بھرتی ہو جاتے۔ وہ لوگ والد صاحب کے بہت احسان مند ہوتے اور آج تک ان کی اولادیں بھی آپ کا بڑی عزت سے ذکر کرتی ہیں اور دعائیں دیتے ہیں۔

والد صاحب بہت مہمان نواز تھے اور خدمت خلق کا بہت شوق تھا۔ میں تو چھوٹی تھی مجھے اچھی طرح یاد ہے۔ ان کی وفات سے ایک سال پہلے ہم قادیان جلسہ پر گئے۔ اس زمانے میں ریل گاڑی سیدھی قادیان نہیں جاتی تھی۔ تین گاڑیاں بدل کر جانا پڑتا تھا۔ اسی طرح واپسی پر بھی دوسری گاڑی کا انتظار، بعض دفعہ دو دو گھنٹے کرنا پڑتا تھا۔ اسی طرح جب ہم واپس آئے تو گاڑی بہت لیٹ تھی والد صاحب نے ایک کنستر چائے کا بنوایا اور سارے مسافروں کو چائے پلائی۔

آپ لڑکوں اور لڑکیوں کو اکثر تحائف دیا کرتے جب کبھی شہر جاتے تو اپنے شاگردوں کے استعمال کی چیزیں انہیں لاکر دیتے۔ نائٹ سکول والوں کو بھی ان کی عمر کے مطابق تحائف لاکر دیتے۔ جب عید کا موقع ہوتا تو لڑکیوں کے لئے ہار، کانٹے وغیرہ لاکر دیتے۔ والد صاحب کے ارادے بہت بلند تھے۔ آپ نے 48 سال کی عمر میں وفات پائی اور قادیان میں بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ والد صاحب کی وفات کے بعد میرے دو بڑے بھائی قادیان میں رہتے تھے۔ چوہدری عبدالرحیم خان صاحب اور چوہدری عبدالرحمٰن خان صاحب۔ مجھے پھر قادیان میں ان کے پاس بھیج دیا گیا اور میں نے نصرت گرلز ہائی سکول قادیان میں داخلہ لے لیا۔ پرائمری تک تو کاٹھگڑھ میں ہی پڑھی تھی۔ پھر وہاں میں نے مڈل تک تعلیم حاصل کی۔ یہ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی کا دور تھا۔ حضرت صاحب ہر ہفتہ کے دن عورتوں میں قرآن مجید کا درس دیا کرتے تھے۔ ہمیں ہماری استانیاں لائنیں بنوا کر درس کے لئے لے کر جاتی تھیں۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے پہلے پہل حضرت اماں جان کے صحن میں درس ہوتا تھا۔ حضرت اماں جان کو میں نے بہت اچھی طرح دیکھا ہوا تھا۔ حضرت اماں جان کا صحن کچھ چھوٹا تھا اس لئے بعد میں درس حضرت ام طاہر صاحبہ کے گھر کے صحن میں ہونے لگا۔ درس سننے کا بہت مزا آتا تھا۔ سکول میں ایک پیریڈ دینیات کا ہوتا تھا۔ جس میں قرآن مجید کا ترجمہ اور دینی کتب پڑھائی جاتی تھیں۔ بہت دینی ماحول تھا۔ بہت دل لگتا تھا۔ میرے والد صاحب حضرت مسیح موعود کو اکثر خط لکھتے رہتے تھے۔ ایک بار میں پارٹیشن کے بعد ایک احمدی عورت کے ساتھ لاہور میں حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے پاس ڈیوس روڈ کوٹھی پام ویو میں آپ کو ملنے کے لئے حاضر ہوئی تو آپ نے دریافت کیا کہ آپ کہاں سے آئی ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ ہم حلقہ راجگڑھ سے آئے ہیں۔

اس پر آپ نے فرمایا اس طرح نہیں آپ اپنا پورا تعارف کروائیں کہ پارٹیشن سے پہلے کہاں رہتی تھیں۔ پھر میں نے عرض کیا کہ میں کاٹھگڑھ ضلع ہوشیار پور کی رہنے والی ہوں اور چوہدری عبدالسلام خان کاٹھگڑھی کی بیٹی ہوں۔ آپ یہ سن کر بہت خوش ہوئیں۔ کہنے لگیں میں تو ان کو جانتی ہوں مجھے تو ان کی شکل بھی یاد ہے۔ میں چھوٹی تھی تو حضور کے پاس بیٹھ کر دعا کے خطوط پڑھا کرتی تھی۔ آپ کے والد صاحب کی تحریر بہت اچھی تھی۔ اکثر ان کے خطوط حضور کی خدمت میں آتے رہتے تھے اور خود بھی ملاقات کے لئے آتے رہتے تھے۔ وہ تو بہت مخلص تھے۔ تم تو خوش قسمت ہو جو اتنے مخلص باپ کی بیٹی ہو۔ پھر میں نے کہا کہ آپا جان ہمارے لئے دعا کریں۔ پھر فرمانے لگیں میں تو آپ لوگوں کے لئے ہرروز دعا کرتی ہوں۔ میں جب بانی سلسلہ احمدیہ کے رفیق اور اولادوں کے لئے دعا کرتی ہوں تو اس میں تو آپ بھی آجاتی ہیں۔ مڈل پاس کرنے کے بعد میں دوبارہ کاٹھگڑھ چلی گئی۔ میری والدہ دو چھوٹے بیٹوں کے ساتھ کاٹھگڑھ میں رہتی تھیں۔ والد صاحب کی وفات کے بعد میری والدہ نے بچوں کی بہت اچھی تربیت کی۔ صبر شکر سے گزارہ کیا۔ آپ بڑی ملنسار تھیں۔ میری والدہ نے اباجان سے لکھنا پڑھنا سیکھا۔ پھر آپ پہلی دوسری جماعت کو پڑھا بھی لیتی تھیں۔ سکول گھر کے ساتھ ہی تھا۔ اجلاسوں میں باقاعدگی سے جاتیں۔ درثمین اور کلام محمود کی نظمیں بڑی خوش الحانی سے پڑھتیں۔ ہر ایک سے اخلاق سے ملتیں۔ خدمت خلق کا جذبہ بہت زیادہ تھا۔ سبزیاں وغیرہ کھیتوں سے آتیں تو سب عزیز رشتہ داروں اور غریبوں میں بانٹ دیتیں۔ آپ اپنی آخری عمر میں اپنے بڑے بیٹے چوہدری عبدالرحیم کاٹھگڑھی کے پاس ربوہ میں آگئی تھیں اور ربوہ میں 1962ء میں وفات پائی موصی تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہیں۔

پارٹیشن کے بعد شورکوٹ میں اپنے دو چھوٹے بیٹوں کے ساتھ رہیں اور ان دونوں کی شادیاں کیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساری اولاد والدہ صاحبہ کی فرمانبردار رہی۔

میرے پانچ بھائی تھے۔ سب باری باری وفات پاگئے ہیں۔ خاکسار اب پیرانہ سالی میں ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انجام بخیر کرے۔

کماد کی منافع بخش کاشت و برداشت

کماد

دنیا میں کماد 107 ممالک میں 51 ملین ایکڑ پر کاشت کیا جاتا ہے۔ کماد کی سب سے زیادہ کاشت (13 ملین ایکڑ) برازیل میں کی جاتی ہے۔ جبکہ سب سے زیادہ پیداوار (1000 من فی ایکڑ) آسٹریلیا کی ہے۔ دنیا کی 50 فیصد چینی چار ممالک میں پیدا کی جاتی ہے۔ جن میں برازیل، چائنہ، انڈیا اور پاکستان شامل ہیں۔ پاکستان میں کماد تقریباً پچیس لاکھ ایکڑ رقبہ پر کاشت کیا جاتا ہے۔ ہمارے ملک میں کماد کی اوسط پیداوار (500 من فی ایکڑ) ترقی یافتہ ممالک کے مقابل بہت کم ہے۔ مندرجہ ذیل عوامل پر عمل پیرا ہو کر ہم اپنے ملک کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کرسکتے ہیں۔

کماد کی پیداواری ٹیکنالوجی کے اہم عوامل

☆زمین کا انتخاب ☆ زمین کی بہتر تیاری ☆ موزوں وقت کاشت ☆ بہتر طریقہ کاشت ☆ عمدہ اقسام کی کاشت ☆ بروقت مناسب کھاد اور پانی ☆ گوڈی اور کیمیائی طریقہ سے جڑی بوٹیوں کی تلفی ☆اہم کیڑوں اور بیماریوں سے تحفظ ☆ گرنے سے حفاظت ☆ کٹائی کا موزوں طریقہ اور وقت ☆ موڈھی فصل کی بہتر نگہداشت۔

زمین کا انتخاب

بھاری میرا زمین جس میں پانی کا نکاس درست ہو۔ کلر اور تھور والی زمین کا انتخاب نہ کریں۔ کمزور زمین میں نامیاتی مادہ ڈالا جائے تو خاطرخواہ پیداوار لی جاسکتی ہے اور نامیاتی مادہ کی کمی کو سبز کھاد یا کمپوسٹ ڈال کر پورا کیا جاسکتا ہے۔

زمین کی بہتر تیاری کے لئے

پہلا عمل: زمین میں دو بار ڈسک ہیرو چلائیں۔ دوسرا عمل: زمین کو لیولر بلیڈ یا بذریعہ سہاگہ ہموار کریں۔ تیسرا عمل: زیرِ زمین سخت تہہ کو چیزل ہل چلا کر توڑ دیں۔ چوتھا عمل: سابقہ فصل کے موڈھ روٹاویٹر چلا کر باریک کریں۔

عمدہ اقسام کاشت

فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے جہاں دوسرے زرعی عوامل کا پورا پورا اور صحیح وقت پر ہونا ضروری ہے وہاں گنے کی نئی اور زیادہ پیداوار دینے والی اقسام جو کہ بیماریوں سے پاک ہوں کی کاشت کرنی ضروری ہے۔ زمیندار حضرات سے سفارش کی جاتی ہے کہ زیادہ پیداوار دینے والی مندرجہ ذیل اقسام کاشت کریں۔

ایس پی ایس جی-26، سی پی 400-77
ایچ ایس ایف-240، ایس پی ایس جی-394
سی پی ایف-237، ایم-92، بی ایل 4
سی پی ایف-236، ایم-93 بھٹہ-10
ایس پی ایف-213، ایم-95

صحیح وقت کاشت

بہاریہ کاشت فروری کے پہلے ہفتے سے مارچ کے وسط تک مکمل کریں اور ستمبر کاشت اسی ماہ میں مکمل کرکے اچھی پیداوار حاصل کریں۔

طریقہ کاشت

گہری کھیلیوں میں کماد کاشت کریں۔ اس سے زیادہ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔ رجر کے ذریعے 9 انچ سے ایک فٹ تک گہری کھیلیاں ہوا کے رخ پر بنائیں۔ کھیلیوں کا فاصلہ بہاریہ کاشت کے لئے اڑھائی فٹ اور ستمبر کاشت کے لئے چار فٹ رکھیں۔ بہاریہ کاشت کے لئے گنے کا اوپر والا ایک تہائی حصہ بطور بیج استعمال کریں۔ اس طرح جلد اور 80 فیصد تک اگاؤ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ کھیلیوں میں کھاد ڈال کر دو سے تین آنکھوں والے سرے سے سرا جوڑ کر رکھیں اور ایک انچ مٹی کی تہہ سے ڈھانپ کر ہلکا پانی لگادیں۔ کھیلیاں خشک ہونے لگیں تو ہلکا پانی لگائیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے کیمیائی ادویات کا سپرے مؤثر ترین طریقہ ہے۔ اس وقت جو ادویات بازار میں موجود ہیں ان میں یہ کماد میں موجود چوڑے پتوں والی ماسوائے لیلی اور گھاس نما ماسوائے ڈیلا اور کھبل دونوں ہی قسم کی جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کرتی ہیں۔ یہ دوائی کماد اور بوٹی کے اگنے سے پہلے اور بعد دونوں طرح استعمال ہوسکتی ہے۔ ذیل میں بیان کردہ نکات پر دھیان دے کر جڑی بوٹیوں کی بہتر تلفی بذریعہ کیمیائی ادویات کی جاسکتی ہے۔ کاشت کے بعد دوسرا پانی لگا کر تر وتر میں گیزاپیکس کومبی یا ایٹرازین پلس امٹرین بحساب 1 کلوگرام فی ایکڑ یا ویزا کومبی ایک لیٹر فی ایکڑ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے سپرے کریں۔

اوپر بیان کردہ ادویات کا اثر 8 تا 10 ہفتہ تک رہتا ہے۔ سپرے کے بعد شگوفے مکمل ہونے تک کوئی گوڈی نہ کی جائے ورنہ زمین پر دوائی کی تہہ ٹوٹنے سے اس کا اثر زائل ہوجاتا ہے۔

کماد کی اہم بیماریاں اوران کا مناسب علاج

گنے کی فصل پر کئی بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں۔ ان میں رتا روگ، کانگیاری، کنگی، پوکا بوئنگ اور موزیک عام ہیں۔ گنے کی پیداوار اور چینی کی دریافت پر اثرات کے لحاظ سے یہ بیماریاں بہت اہم ہیں۔ تحقیقات کے مطابق مختلف بیماریوں کی وجہ سے گنے کی پیداوار میں 10 تا 77 فیصد تک کمی آسکتی ہے۔

بچاؤ کے طریق

ان بیماریوں سے مندرجہ ذیل طریقہ سے فصل کو بچایا جاسکتا ہے

صرف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کا خالص صحت مند، تازہ اور بہاریہ فصل سے منتخب شدہ بیج استعمال کریں۔

☆بیمار فصل کی موڈھی نہ رکھیں۔

☆بیمار کھیت سے صحت مند کھیت کو پانی نہ لگائیں۔ کھیت میں پانی کا نکاس بہتر ہو اور پانی زیادہ دیر تک کھڑا نہ رہے۔

☆بیماری شدہ کھیتوں کے نزدیک نئی فصل کاشت نہ کریں۔

☆فصل کو کھاد اور پانی کی کمی نہ ہونے دیں۔

☆نئی فصل کے بیج کو پھپھوندی کش دوائی ٹرائی میلٹاکس یا ریڈومل گولڈ فی ایکڑ بحساب 100 گرام 100 لیٹر پانی میں 5 منٹ تک بھگو کر کاشت کریں۔

☆فصل کو کیڑوں کے حملہ سے محفوظ رکھا جائے۔

ضرررساں کیڑے کی پہچان، نقصان اور انسداد

نقصان دہ کیڑوں میں دیمک گھوڑا مکھی بلیک بگ اور گڑووں سرفہرست ہیں جو مختلف اوقات میں پودے کے مختلف حصوں پر حملہ آور ہوتے ہیں۔

گڑووں کئی قسم کے ہوتے ہیں۔

جڑ کا گڑوواں، تنے کا گڑوواں، گرداسپوری گڑوواں اور سب سے زیادہ نقصان دہ چوٹی کا گڑوواں ہے۔

انسداد

گوبر کی کچی کھاس استعمال نہ کریں۔ بیج کو آغ کھوری سے پاک کرکے کاشت کریں۔ کھیت کو زیادہ دیر خشک نہ چھوڑیں۔

کاشت کے وقت لارسبین یا شنکلور دو لیٹر پہلے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

کھادوں کا متوازن استعمال

ایسے کاشتکار جو کماد کی بھرپور پیداوار حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ ان کے لئے ہم سفارش کرتے ہیں کہ وہ زرخیز (8:18:20) بوری فی ایکڑ بجائی کے وقت استعمال کریں۔ بعد میں اینگرو یوریا 3 بوری فی ایکڑ تین قسطوں میں دیں۔ یوریا کی پہلی قسط کے ساتھ زنگرو 2 تھیلی فی ایکڑ بھی استعمال کریں۔ زرخیز کے استعمال سے کماد کا وزن اور مٹھاس بڑھتی ہے اور کماد گرنے سے محفوظ رہتا ہے۔

جو کاشتکار کماد کے لئے کھاد پر نسبتاً کم پیسے خرچ کرنا چاہتے ہیں وہ زرخیز 3 بوری اور زورآور پون بوری فی ایکڑ بجائی کے وقت استعمال کریں۔ بعد میں اینگرو یوریا 3 بوری فی ایکڑ اور زنگرو 2 تھیلی فی ایکڑ استعمال کریں۔

ایسے کاشتکار جو صرف فاسفورس استعمال کرنا چاہتے ہوں، ان کے لئے ہم سفارش کرتے ہیں کہ وہ زورآور ڈیڑھ سے 2 بوری فی ایکڑ استعمال کریں۔

بروقت اور مناسب پانی

کماد کی بھرپور فصل کے لئے سال بھر میں تقریباً 64 انچ پانی فی ایکڑ کی ضرورت ہے یعنی 16 تا 20 دفعہ پانی دینا پڑتا ہے۔

موسم کے حساب سے پانی میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔

جب تک پودے زمین کو ڈھانپ نہ لیں پانی کی کمی نہ آنے پائے۔

برداشت

کماد کی بہتر قیمت لینے کے لئے درج ذیل طریقے اپنائیں۔

کماد جول کو سپلائی کرنا ہے اس کا ایک ماہ پہلے پانی بند کردیں۔

پرمٹ حاصل کرنے کے بعد کٹائی شروع کریں اور پرمٹ کے حصول کے لئے علاقہ کے فیلڈ موٹیویٹر یا سرکل آفیسر سے رابطہ کریں۔

آغ کھوری، جڑیں، بیمار اور سوکھے گنے علیحدہ کردیں۔

روزانہ کا کاٹا ہوا گنا اسی روز ملز کو سپلائی کریں۔

اگیتی اقسام کی ستمبر کاشت اور موڈھی فصل کی کٹائی پہلے مہینوں میں اور فروری کاشت کی آخر میں کریں۔

پچھیتی اقسام کی موڈھی اور ستمبر کاشت جنوری سے پہلے کٹائی کے قابل نہیں ہوتی۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قربانی اور ایمان

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا۔

اگر کسی شخص کو قربانی کی زیادتی سے لطف آتا ہے تو اسے سمجھ لینا چاہئے کہ اس کے اندر ایمان ہے اور اگر قربانی کی زیادتی کی وجہ سے کسی کے دل میں انقباض پیدا ہوتا ہے تو اسے سمجھ لینا چاہئے کہ وہ متاع ایمان سے محروم ہے۔" (الفضل 11 نومبر 1993ء)

اس کے پیش نظر تحریک جدید کا وعدہ پہلے سے زیادہ بڑھا کر پیش کرنے کا اہتمام فرمایا جائے۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تقریب آمین وجلسہ یوم والدین

مکرم منیر احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید نبی سر روڈ ضلع عمر کوٹ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ نبی سر روڈ ضلع عمر کوٹ کو یکم نومبر 2009ء کو پانچ ناصرات ثمرہ خالد بنت مکرم خالد محمود صاحب، تحریم احمد بنت مکرم محمد احمد صاحب، ارم محمود بنت مکرم محمود احمد صاحب، وردہ کلیم بنت مکرم کلیم احمد صاحب، طوبیٰ شاہد بنت مکرم شاہد احمد صاحب کے قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کرنے پر تقریب آمین و یوم والدین منعقد کرنے کا موقع ملا تمام ناصرات سے مکرم ڈاکٹر نور احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی نبی سر روڈ نے قرآن مجید کے چند حصص سنے اور نصائح سے نوازا۔ اس کے بعد بچوں اور بچیوں نے قرآن مجید سے متعلق نظمیں خوش الحانی سے پڑھیں۔

اسی موقع پر یوم والدین کا پروگرام بھی منعقد کیا گیا جس میں تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے تربیت اولاد اور ہماری ذمہ داریوں کے موضوع پر تقریر کی دعا کے بعد تمام شاملین کو مٹھائی تقسیم کی گئی حاضری کل 60 رہی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پروگرام کی برکات سے ہمیں مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور قرآن مجید ختم کرنے والی ناصرات کو اس چشمہ کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد صادق پرویز صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم منصور احمد صاحب جرمنی کے دل کے دو والو بند ہیں ان کا آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ آپریشن ہر لحاظ سے کامیاب ہو، تمام پیچیدگیوں سے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ہمدردی مخلوق

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

"عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔"

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے کہ جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور و نزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج معالجہ خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب و خواتین کے عطیات کے ذریعہ ہی انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجا لانا احباب جماعت کے خاص تعاون سے ہی ممکن ہے احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے عطایاجات ہسپتال کی مد امداد نادار مریضاں اور مڈ ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

معلومات درکار ہیں

مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت تریسٹھ سال سلسلہ حقہ کی خدمات بجالانے کے بعد 26 اگست 2009ء کو اپنے خالق حقیقی کو پیارے ہو گئے۔ امام ہمام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 اگست 2009ء میں آپ کے اوصاف حمیدہ کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے آپ کو سلطان نصیر، روشن وجود اور تاریخ احمدیت کا ایک باب قرار دیا ہے۔ یہ عاجز ان کی سوانح اور سیرت پر مشتمل کتاب مرتب کرنے کا ارادہ رکھتا ہے نیز ان کے قلمی و لسانی نوادرات کو جمع کرنے کی بھی خواہش ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ از راہ کرم ان کی یادوں پر مشتمل واقعات اگر ضبط تحریر میں لاکر عاجز کو بھجوا سکیں تو یہ ان کے لئے بہترین خراج تحسین ہوگا۔ نیز ان کی تصاویر، آڈیو ویڈیو کیسٹ، خطوط مسودات اور دیگر مواد موجود ہو تو ان کی کاپیاں ارسال فرما دیں یا اصل بھجوا سکیں تو بعد استعمال بحفاظت واپس پہنچا دی جائیں گی۔ اس اہم کام میں علمی اور عملی معاونت پر خاکسار بے حد مشکور ہوگا۔

کوارٹر نمبر 76 کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ
فون نمبر: +92 47 6212198, 6215646
فیکس: +92 47 6212659, 6213198
ای میل: samubashir@gmail.com

سالانہ دوروزہ تربیتی پروگرام

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو 19 و 20 نومبر 2009ء کو اپنا سالانہ تربیتی پروگرام منعقد کرنے کی توفیق سعید ملی۔

اس سالانہ تربیتی پروگرام کا پہلا حصہ مورخہ 19 نومبر کو ہوا۔ جس میں سائیکل ریس صف اول و دوم رسہ کشی کے دو مقابلے اور میوزیکل چیئر کے ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ سائیکل ریس میں 80 سے زائد انصار نے شرکت کی۔ یہ مقابلہ جات بعد نماز عصر جلسہ گاہ جدید اور لیڈیز پارک بیوت الحمد کالونی میں منعقد ہوئے۔ سائیکل ریس میں مکرم نثار احمد صاحب دارالصدر شمالی انوار اول رہے جبکہ میوزیکل چیئر میں مکرم عبداللطیف بٹ صاحب رحمٰن کالونی نے اول پوزیشن حاصل کی۔ رسہ کشی کا پہلا میچ ربوہ کے انصار کی A اور B ٹیموں کے درمیان ہوا جبکہ دوسرا میچ مجلس عاملہ انصاراللہ مقامی اور زعماء حلقہ جات کے درمیان ہوا جو زعماء کرام نے جیت لیا۔

اس پروگرام کا علمی اجلاس مورخہ 20 نومبر کو ہوا۔ صبح 8 بجے لیڈیز پارک بیوت الحمد میں ربوہ کے محلہ جات کی مجالس انصاراللہ کی عاملہ کے ممبران کو مدعو کیا گیا تھا۔ انصار نے شوق و جذبے کے ساتھ صبح آٹھ بجے سے قبل پہنچنا شروع کر دیا۔ سب سے پہلے تمام انصار کی خدمت میں ناشتہ پیش کیا گیا اور 9 بجے پروگرام کا آغاز ہوا۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب قائد تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان نے تربیت اولاد کے موضوع پر، مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے اطاعت نظام جماعت کے موضوع پر اور مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے فرض کے موضوع پر درس دیا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی نے کی۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ مکرم صدیق احمد منور صاحب منتظم عمومی مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے رپورٹ پیش کرنے کے بعد مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے انصار میں انعامات تقسیم کئے اور اپنے اختتامی خطاب میں قیام نماز کی اہمیت اور انصاراللہ کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ تقریباً 10:30 بجے اس تقریب کا دعا کے ساتھ اختتام ہوا۔ 750 سے زائد انصار نے اس تربیتی پروگرام میں شرکت کی۔

اللہ تعالیٰ تمام انصار کو اپنی ذمہ داریاں بہترین طریق پر ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر قاضی طاہر اسماعیل صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع ملتان تحریر کرتے ہیں۔

میری بڑی بیٹی مکرمہ فاخرہ صاحبہ زچگی کے دوران لاحق ہو جانے والی پیچیدگی کی وجہ سے گزشتہ تین ماہ سے انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں زیر علاج ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعاؤں کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا محض اپنے فضل سے معجزانہ طور پر شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

تصحیح

الفضل 14 نومبر 2009ء کے صفحہ 12 پر تبصرہ کتاب "یادیں اور قربتیں" میں تین غلطیاں رہ گئی تھیں احباب درستی فرمالیں۔ (1) مکرم رانا مبارک احمد صاحب کے والد، مکرم رانا محمد یعقوب صاحب (2) آپ کے سسر مرزا محمد شریف بیگ صاحب

3۔ کالم نمبر 2 کے دوسرے پیراگراف میں سطر نمبر 4 کو یوں پڑھائے مرزا عطا محمد صاحب اور محمدی بیگم کے خاندان کے۔

احباب درستی فرمالیں۔

پتہ درکار ہے

مکرم عطاء المحسن صاحب ولد مکرم مقبول احمد باجوہ صاحب محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ نے مورخہ یکم ستمبر 2004ء کو وصیت کی تھی۔ پھر یہ ناصر آباد شرقی ربوہ چلے گئے شروع وصیت سے ان کا دفتر ہذا سے رابطہ نہیں ہے۔ براہ کرم اگر یہ خود یا ان کے عزیز اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل برائے لاہور

مکرم رانا مبارک احمد صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل برائے لاہور مقرر ہیں احباب جماعت توسیع اشاعت الفضل وصولی واجبات، اشتہارات اور ہر قسم کے اعلانات کے لئے ان سے تعاون فرمائیں۔

فون: 35417381,03214347606

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

خبریں

تمام سیاسی قیدیوں کی رہائی، چھاؤنیاں نہ بنانے کا اعلان

سینیٹر رضا ربانی نے آغاز حقوق بلوچستان پیکج کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پیکج 4 قسم کی سفارشات پر مشتمل ہے اس میں آئینی، سیاسی انتظامی اور اقتصادی اصلاحات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوری طور پر تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا سوائے ان قیدیوں کے جن کے سنگین مقدمات ہیں۔ سوئی سے فوج کو واپس بلایا جائے گا اور وہاں ایف سی تعینات کی جائے گی۔ کوہلو، سوئی اور نصیر آباد میں چھاؤنیوں کی تعمیر نہیں کی جائے گی۔ ایف سی کو وزیر اعلیٰ کے ماتحت بنایا جائے گا۔

اہم اختیارات وزیر اعظم کو دینے کا فیصلہ

خصوصی کمیٹی برائے آئینی اصلاحات کے اجلاس میں آئین کے آرٹیکل 90 میں ترمیم کے ذریعے وزیر اعظم کے اختیارات بحال کرتے ہوئے فوج میں اعلیٰ تقرریوں سمیت اہم اختیارات وزیر اعظم کو دینے پر اتفاق کر لیا گیا ہے جو آئین کی 17 ویں ترمیم کے ذریعے ختم کر دیئے گئے تھے۔

پنجاب بینک سکینڈل، شیخ افضل کا اعتراف

جرم، سپریم کورٹ سے معافی مانگ لی

بینک آف پنجاب کے مالیاتی سکینڈل میں گرفتار حارث سٹیل ملز کے مالک شیخ افضل نے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے معافی مانگ لی۔ شیخ افضل نے عدالت میں الزام عائد کیا ہے کہ وفاقی وزیر بابر اعوان نے ان سے مقدمہ ختم کرانے کے لئے ساڑھے 3 کروڑ روپے مانگے تھے۔ ملزم کا موقف تھا کہ اس کے بڑے بھائی یعقوب نے اسے 8 ارب کا قرض واپس کرنے اور ملک سے باہر جانے سے روکا تھا۔ شیخ افضل نے کہا کہ اس کے بیٹے کا اس قرض سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ عدالتی بنچ کے سربراہ چیف جسٹس افتخار چوہدری نے ریمارکس میں کہا کہ کسی کے ساتھ زیادتی نہیں ہونے دی جائیگی۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں

جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں اس کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ نومبر 2009ء مبلغ -/105 روپے بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد از جلد کر دیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

تعطیل

مورخہ 27 تا 30 نومبر 2009ء کو عیدالاضحیٰ کے موقع پر سرکاری تعطیلات کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ احباب کرام و ایجنٹ حضرات نوٹ فرما لیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔نومبر

طلوع فجر	5:17
طلوع آفتاب	6:44
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07

جماعت احمدیہ عالمگیر کو عید مبارک ہو
علی تکہ شاپ
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبر
047-6212041

مکان کرایہ کیلئے خالی ہیں
چار عدد نئے مکان محلہ رحمٰن کالونی گلی نمبر 5 کرایہ کے لئے دستیاب ہیں
برائے رابطہ: 0300-7278112

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

لہنگا ساڑھی بنارسی برائیڈل سوٹنگ
نوٹ: تمام شہروں کے ساتھ ریٹ کی ورائٹی
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ
ریلوے روڈ ربوہ
03336550796

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید دوا
چھوٹی -/200 بڑی -/400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

پلاٹ برائے فروخت
ربوہ میں گھر بنانے کیلئے رہائشی پلاٹ خریدنے کا سنہری موقع
مین جی ٹی روڈ کے عقب میں بہترین لوکیشن تین پلاٹ کل رقبہ $1\frac{1}{2}$ کنال محلہ دارالصدر شمالی 17/2 نزد بیت الانوار
رابطہ: 0300-4434101,0321-4434101

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
رہائش: 6214840
فون دکان 6212837

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ۔ربوہ
047-6214300

مغل بینکویٹ ہال ربوہ
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون
047-6211412
03336716317

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

We are One of the leading in Pakistan mainly Deal in sale of New Vehicles, Spare Parts & after Sale Services through the Branches mentioned below
TAYOTA
2 Year 50,000Km warranty TOYOTA
FAISALABAD MOTORS

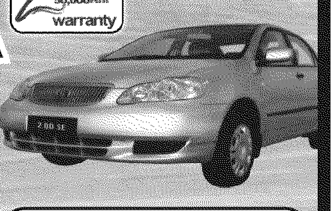

An Authorized 3S Automobile Dealership Which is declared "THE BEST OF THE BEST DEALERSHIP" in Consecutive 3 Years Declared by INDUS MOTOR Company Ltd. Deals in Sale of all New Brands of Toyota & Daihatsu (041-8722002, 8722007) Sale of Spare Parts (041-8722003) & Services (041-8722005, 8732040). Introduce Express Maintenance in Services. For Appointment Please contact (041-8722005).
Address: West Canal Road, Mansoor Abad, Faisalabad.
Ph: 041-8719902, 8712002, 8712004, 111-000-052
Fax: 041-8712003

Now Opining Soon
TOYOTA
LYELLPUR MOTORS
3S TOYOTA Dealership
The Largest Dealership In South Asia
Opp: METRO Cash & Carry Sargodha Road, Faisalabad.
Ph: 041-8810941, 8810942

TOYOTA SARGODHA MOTORS
SARGODHA
An Autherized 3s Automobile Dealership Of Indus Motor Company Ltd.
Deals In Sale Of All New Brands Of Toyota & Daihatsu (048-2317404-05)
Sale Of Spare Parts (048-2311502) & Services (048-2317404-05)
Address: Lahore Road Sargodha (Ph: 048-2321801-02,2321803)

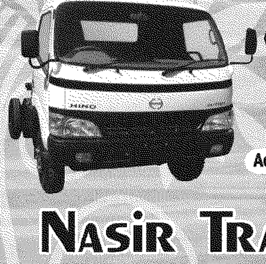

LAHORE CENTRAL MOTORS (PVT)LTD
HINO
An Authorized Automobile of Hino Pak.Ltd.
Address: Multan Road, Lahore. Ph: 042-37512007, Fax: 042-37512008

NASIR TRADERS, FAISALABAD.
One Of The Largest Importers & Exporters Of Spare Parts In Pakistan, Deals In All Genuine, Non-genuine Automobile Spare Parts.

MRK CAR CARRIERS
A freight forwarding Co heaving a fleet of trailers especially deals in forwarding of passenger cars.
Address: West Canal Road, Adj. Toyota Faisalabad. Motors, Faisalabad. Ph: 041-8723936

Al-Nasir Motors, Karachi
One Of The Largest Importers & Exporters Of Spare Parts In Pakistan, Deals In All Genuine, Non-genuine Automobile Spare Parts.
Address: 1-A, Al-Hayat Auto Market, M.A. Jinnah Road, Karachi. Ph: 021-32720344-5 Fax: 021-32720948

خوشخبری
31 دسمبر تک PIA اور قطر ایئر لائنز کے کرایہ جات میں
خصوصی رعایت
لندن، فرینکفرٹ، نیویارک، ٹورانٹو کے مسافر حضرات اس خصوصی پیکج سے 31 دسمبر 2009ء تک فائدہ حاصل کر سکتے ہیں
Sabina Travel Consultant
6/13, Yadgar Road, opp Office Ansarullah Rabwah
047-6211211-6213716
0334-6389399

FD-10